

اکتیتا غزل

جناب الہم مطلقہ نگری

مقامِ عشق ہیں اول ہی سے آساں بھی مشکل بھی
یہاں کی خشکی غم بھی ہے تسکین غم دل بھی
سے دل رکھتی ہے کیونکہ خودی و بخودی ساقی
جہاں کوتاہی میں دیں اس کے گم و مہر و دلوں نے
دہی واقف ہیں جو حسنِ عمل سے کام لیتے ہیں
ابھی تک آرہی ہے یہ صدا زندانِ یوسف سے
یہ مٹ جائے تو رولق ختم ہو جائے گی دنیا کی
ہو جاتا ہے گم دل رونقِ بزمِ تماشا میں
دُکھنا چاہتی ہے ناغدا! جو میری کشتی کو
مناجی سوزِ غم محفوظ ہے بزمِ محبت میں
یہ ماننا پاس ہو پھر بھی ہے تم کو دیکھنا مشکل
یہ خونِ آرزو! یہ اشکِ غم! یہ دماغِ خلکامی
تجھے دیکھوں کہ دل کو میں اسی لمحہ میں رہتا ہوں

اول ہی سے الہم ہے کاروانِ غم کی آنکھوں میں

سراوشامِ غربت بھی 'فرد بخ طبع منزل بھی